السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

صدقہ فطر اور قربانی کے چمڑے یا زکوٰۃ کے مال مسجد پر خرچ کر سکتے ہیں یا نہیں، مثلاً لیپنا تھوپنا، اس میں روشنی کرنا اور اطراف مسجد کی دیواروں کی مرمت کرنا وغیرہ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جواب : ...چرم قربانی کی قیمت اور صدقہ فطر مسجد کی تعمیر یا اس کی اصلاح و مرمت میں صرف کرنا جائز نہیں ہے، چرم قربانی کا مصرف فقراء و مساکین ہیں (بخاری وغیرہ) البتہ قربانی کرنے والا چمڑے سے بغیر فروخت کیے ہوئے فائدہ اٹھا سکتا ہے، صدقہ فطر اور زکوٰۃ کے مصارف ایک ہیں، جو قرآن کریم کی آیت ۶۱ سورہ ۹ میں بالتفصیل مذکور ہیں، اور مسجد زکوٰۃ کے مصارف ثمانیہ میں سے نہیں ہے۔ (عبید اللہ رحمانی دہلوی، محدث دہلی جد نمبر ۸، ش نمبر ۱۲)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02